المختصرالقدوری

لغوی واصطلاحی تعریفات اور اصطلاحات

17/09/2022

احقرفی العباد محمد جنید صدیقی

صاحب قدوری کا تعارف

نام و نسب:-
ابو الحسین احمد بن محمد بن احمد بن جعفر بن حمدان البغدادی القدوری۔

آپ کا نام :احمد کنیت :ابوالحسین نسبت:قدوری

پیدائش:-
آپ رحمۃ اللہ علیہ شہر بغداد میں سن 362ہجری میں پیدا ہوئے۔اسی لئے آپ کو بغدادی بھی کہا جاتا ہے۔
قدوری کی نسبت :-
"قُدُور "جمع ہے ،اس کی واحد "قدر" آتی ہے،جس کے معنی "ہانڈی "یا" دیگ "کے ہیں۔آپ کے خاندان میں دیگ سازی کا یا ان کی خرید و فروخت کا کام کیا جاتا تھا ،اسی کی طرف نسبت کرکے آپ کو قدوری کہا جاتا ہے۔
ایک دوسری وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ یہ آپ کی بستی کی طرف نسبت ہے،کیونکہ آپ کی بستی کا نام "قدورہ "تھا۔

حصول علم:-
آپ نے علم فقہ اور علم حدیث رکن الاسلام ابو عبداللہ محمد بن یحییٰ بن مہدی جرجانی سے حاصل کیا،جو امام ابو بکر احمد جصاص کے شاگرد ہیں۔علم حدیث محمد بن علی بن سوید اور عبیداللہ بن محمد جوشنی سے روایت کرتے ہیں۔
آپ کے شاگردوں میں ابو بکر احمد بن علی بن ثابت خطیب بغدادی صاحب تاریخ ،قاضی القضاۃ ابو عبداللہ محمد بن علی بن محمد دامغانی،قاضی مفضل بن مسعود بن محمد بن یحییٰ بن ابی الفرج تنوخی صاحب اخبار النحویین وغیرہ ہیں۔

علامہ سمعانی آپ کے تعلق سے لکھتے ہیں کہ آپ صدوق اور فقیہ تھے۔آپ کی وجہ سے عراق میں ریاست اور مذہب حنفیہ کمال پر پہنچی اور آپ کی بڑی قدر و منزلت ہوئی۔آپ کی تقریر و تحریر میں بڑی دلکشی تھی۔آپ ہمیشہ تلاوت قرآن کرتے تھے۔اسی طرح ابو محمد القاضی نے "طبقات الفقہاء"میں آپ کی پر زور تعریف کی ہے۔

آپ ہمیشہ اہل علم کے قدردان رہے،اور ان کی عزت بلا کسی فرق مذہب و مسلک کرتے تھے۔حتیٰ کہ جو لوگ آپ سے مناظرہ کیا کرتے ان کے ساتھ بھی آپ کا رویہ تعظیم و تکریم والا ہوتا۔

ابن پاشا کی ترتیب کے اعتبار سے فقہاء میں آپ کا مقام پانچویں طبقہ کے لوگوں میں ہے،لیکن اکثر علماءنے آپ کو تیسرے طبقہ میں رکھا ہے۔

وفات:-
آپ نے تقریباً 66 سال کی عمر پائی،اور 5رجب سن 428ھ بروز اتوار شہر بغداد ہی میں داعی اجل کو لبیک کہا ۔آپکو "درب ابی خلف " میں دفنایا گیا ،پھر اس کے بعد آپ کو "شارع منصور " منتقل کرکے ابو بکر خوارزمی حنفی کے پہلو میں لٹایا گیا۔
آپ کی چند تصانیف یہ ہیں۔
1 تجرید : یہ سات جلدوں میں ہے۔اور حنفیہ اور شافعیہ کے اختلافی مسائل پر بحث ہے۔
2 مسائل الخلاف : امام ابو حنیفہ اور آپ کے شاگردوں کے ما بین فروعی اختلافات کا ذکر کیا گیا ہے۔
3 کتاب التقریب : مسائل کو مع دلائل ذکر کیا گیا ہے۔
4 شرح مختصر الکرخی:
5 شرح ادب القاضی :
6 المختصر القدوری وغیرہ۔

طالبِ دعا: احقر فی العباد محمد جنید صدیقی

کتاب البیوع

لغوی تعریف: بیچنا ،مال کو مال کے بدلے میں دینا

اصطلاحی تعریف: اصطلاح میں آپس کی رضامندی سے ایک مال کو دوسرے مال سے بدل لینے کو بیع کہتے ہیں۔

البائع: بیچنے والا المبیع: جس چیز کو بیچا گیا المبتاع: یعنی مشتری خریدنے والا ثمن: قیمت

باب خیار الشرط

لغوی تعریف: خیار اختیار کے معنی میں ہے۔

اصطلاحی تعریف:

ایجاب و قبول ہونے کے بعد مجلس میں رہتے ہوئے بائع یا مشتری دونوں یہ کہیں کہ ہمیں تین (3) دن کا اختیار ہے اگر چاہوں تو بیع نافذ کر دوں اور اگر چاہوں تو بیع رد کر دوں اور سامنے والا اس پر ہاں کر دے تو اِس کو اختیار ہو گا چاہے تو بیع جائز قرار دے یا بیع توڑ دے اگر تین دن تک بیع کو نہیں توڑا تو بیع تام یعنی مکمل ہو گئی

باب خیار الرؤیة

لغوی تعریف: خیار اختیار کے معنی میں ہے۔

اصطلاحی تعریف: اگر کوئی کسی چیز کو دیکھے بغیر خرید لے تو دیکھنے کے بعد اس کو اختیار ہے چاہے تو خریدے چاہے نہ خریدے ایسے خیار کو خیار الرؤیت کہتے ہیں

باب خیار العیب

لغوی تعریف: ناقص ہونا

اصطلاحی تعریف:

اصطلاح میں ہر وہ چیز عیب دار ہے جس سے سوداگروں کے ہاں قیمت کم ہو جائے جیسے جیسے غلام کا بھاگنا ایک عیب ہے چوری کرنا ایک عیب ہے وغیرہ وغیرہ

باب البیع الفاسد

لغوی تعریف: خراب ہونا ، بگڑ جانا

اصطلاحی تعریف:

بیع فاسد وہ ہے جو ذات کے اعتبار سے مشروع ہو لیکن وصف کے اعتبار سے مشروع نہ ہو جیسے کوئی گھر فروخت کرے پھر کہے اس میں 2 ماہ رہو گا تو شرط کی وجہ سے بیع فاسد ہو گئی ۔

باب الاقالة

لغوی تعریف: فسخ کرنا ، بیع توڑنا

اصطلاحی تعریف:

بائع کو مبیع بیچنے کے بعد شرمندگی ہو کہ میں نے یہ سامان غلط بیچ دیا،
پھر مشتری سے کہے کہ میرا سامان مجھے واپس کر دے اور اپنا ثمن واپس لے لے،تو
مشتری ایسا کر دے تو اس کو اقالہ کہتے ہیں

باب المرابحة والتولية

لغوی تعریف: لغت میں مرابحہ نفع دینے کو کہتے ہیں

اصطلاحی تعریف:

مرابحہ کا مطلب یہ ہے کہ بائع نے جتنے میں خریدا مشتری کو صاف بتائے کہ میں نے یہ کتاب ایک سو روپے میں خریدی ہے اور 10 روپے نفع لے کر آپ کے ہاتھ فروخت کرتا ہوں اس میں جو 10 روپے نفع لیا ہے اس لیے اس کو مرابحہ کہتے ہیں۔
مرابحہ میں پہلی قیمت بتانا ضروری ہے ورنہ مرابحہ نہیں ہو گا

لغوی تعریف: لغت میں تولیہ کا معنی مقرر کرنا

اصطلاحی تعریف:

تولیہ کا مطلب یہ ہے کہ بائع مشتری کو بتائے کہ میں نے یہ سامان 100 روپے میں خریدا اور 100 ہی میں تجھے فروخت کرتا ہوں یعنی جتنے میں خریدا اتنے میں ولی بناتا ہوں یہ تولیہ کہلاتاہے ۔

باب الربوا

لغوی تعریف: لغت میں ربو زیادتی کے معنی میں ہے

اصطلاحی تعریف:

اس مالی زیادتی کا نام ہے جو عوض سے خالی ہو۔
یہاں مخصوص زیادتی کو ربو کہا ہے جو کہ حرام ہے ۔

باب السلم

لغوی تعریف: ایک قسم کی بیع کا نام ہے جس میں ثمن یعنی قیمت پہلے دی جاتی ہے۔

اصطلاحی تعریف:

یعنی قیمت ابھی لے اور بیع کچھ دنوں کے بعد دے دینا ۔

باب الصرف

لغوی تعریف: صرف کے معنی زیادتی اور پلٹنے کے ہیں۔

اصطلاحی تعریف:

دونوں طرف سونا ہو یا دونوں طرف چاندی ہو یا ایک طرف سونا ہو اور
دوسری طرف چاندی ہو آپس میں بیچنے کو بیع صرف کہتے ہیں۔

کتاب الرهن

لغوی تعریف: گروی رکھنا، کسی چیز کو روک لینا خواہ مال ہو یا غیر مال

اصطلاحی تعریف:

ایسی مالی چیز کو کسی حق کے بدلے میں روک لینا جس کے ذریعے سے پورا حق یا بعض حق وصول کرنا ممکن ہو
یعنی کوئی آدمی کسی سے کچھ پیسے بطورِ قرض لے اور اعتماد کے طور پر اس کے پاس کوئی چیز گروی رکھوا دے

کتاب الحجر

لغوی تعریف: لغت کے اعتبار سے حجر کے معنٰی روکنے کے ہیں

اصطلاحی تعریف:

کسی آدمی کو خریدوفروخت اور معاملات کرنے سے روک دینا تاکہ کی کسی دوسرے کو نقصان نہ ہو جیسا کہ بچے کو خریدوفروخت کرنے سے روک دینا تاکہ اس کی بے وقوفی کہ وجہ سے ولی کو نقصان نہ ہو

کتاب الاقرار

لغوی تعریف: ثابت کرنا

اصطلاحی تعریف:

اپنی ذات پر کسی دوسرے شخص کے حق واجب کی اطلاع دینے کو اقرار کہتے ہیں ۔

کتاب الاجارہ

لغوی تعریف: معاوضہ دینا ، کرایے پر دینا ، اجرت پر دینا ،ٹھیکہ پر دینا وغیرہ

اصطلاحی تعریف:

اجارہ ایسا عقد ہے جو منافع پر مال کے عوض ہوتا ہے اور منافع جس قدر پایا جائے اسی حساب سے اجارہ منعقد ہوتا رہتا ہے۔

موجر: کسی شے کو کرایے پر دینے والا شخص ، اجارے پر دینے والا **مستاجر:** کرایے پر لینے والا

کتاب الشفعہ

لغوی تعریف: لغوی معنٰی: ملانا شفیع: شفعہ کرنے والا

خلیط: شریک مشتری: خریدنے والا

اصطلاحی تعریف:

مثلاً ایک گھر میں دو بندے رہتے تھے اب ایک بندہ اپنا حصّہ فروخت کرنا چاہتا ہے تو دوسرے کو حق ہے کہ وہ خرید سکتا ہے۔

البائع: بیچنے والا **المبیع:** جس چیز کو بیچا گیا **المبتاع:** یعنی مشتری خریدنے والا **العقار:** زمین **الرّحٰی:** پن چکی

البناء: عمارت **النخل:** کھجور کا درخت **العرصۃ:** پلاٹ **العروض:** سامان **السّفن:** کشتی **المنازعۃ:** جھگڑا

کتاب الشرکۃ

لغوی تعریف: ملانا دینا ، حصہ داری ، شامل ہونا، مشترکہ تجارت، مشترکہ کاروبار وغیرہ

اصطلاحی تعریف:

اصل اور نفع میں دو حصہ داروں کا آپس میں شریک ہونا

کتاب المضاربۃ

لغوی تعریف: زمین پر چلنا ، سفر کرنا تجارت کر کے نفع کمانا

اصطلاحی تعریف:

ایک آدمی کی جانب سے مال ہوتا ہے جس کو رأس المال کہتے ہیں دوسرے کی جانب سے کام ہوتا ہے جس سے نفع کماتا ہے اور نفع میں دونوں شریک ہوتے ہیں

کتاب الوکالہ

لغوی تعریف: لفظ وکالت واؤ کے فتحہ اور کسرہ دونوں طرح سے آیا ہے
وکالت کے معنی محافظت ، اور ذمہ داری کے ہیں

اصطلاحی تعریف:

وکالت یہ ہے کہ ایک شخص جسے کوئی خاص اور جائز کام سر انجام دینے کا اختیار ہے اس کی انجام دہی کے لیے کسی اور کو مقرر کرے وکالت کہلاتا ہے۔

کتاب الکفالہ

لغوی تعریف: ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ملانا

اصطلاحی تعریف:

کسی شخص یا قرض یا کسی شے کے مطالبے میں ایک کی ذمہ داری دوسرے کی ذمہ داری سے وابستہ کر دینا یعنی ایک کے بجائے دو کا ذمہ دار ہو جانا

کتاب الحوالہ

لغوی تعریف: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا

اصطلاحی تعریف:

قرض اصل مقروض سے محتال علیہ کے ذمہ کی طرف ضمانت کے طور پر منتقل کرنے کو حوالہ کہتے ہیں۔

کتاب الصلح

لغوی تعریف: لغت کے اعتبار سے صلح کے معنٰی ہیں رنجش دور کرنا

اصطلاحی تعریف:

اصطلاح میں صلح اس عقد کو کہتے ہیں جو جھگڑے کو ختم کر دے۔

کتاب الھبۃ

لغوی تعریف: لغت میں ہبہ کہتے ہیں کہ کسی کو ایسی چیز دینا جو اس لینے والے کے لیے نفع بخش ہو ، انعام دینا ، تحفہ دینا

اصطلاحی تعریف:

کسی کو کوئی چیز بلا کسی عوض کے بطور انعام یا تحفہ دینا ہبہ کہلاتا ہے۔

کتاب الوقف

لغوی تعریف:

روکنا ، چونکہ وقف میں زمین جائیداد غریبوں کے لیے روکتے ہیں اس لیے اس کو روکنا کہتے ہیں

اصطلاحی تعریف:

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک واقف کسی چیز کو اپنی ملکیت میں روکے رکھے اور اس کے منافع خیرات کر دے۔

کتاب الغصب

لغوی تعریف: ناجائز قبضہ کرنا ، زبردستی کسی چیز کو لینا خواہ وہ مال ہو یا غیر مال

اصطلاحی تعریف:

مالک کی اجازت کے بغیر اس کی قیمتی محترم چیز یا مال پر اس طرح قبضہ کرنا کہ مالک کا قبضہ ختم ہو جائے۔

کتاب الودیعة

لغوی تعریف: ودیعت کے معنی لغت میں چھوڑنے کے ہیں
اور ودیعت اس چیز کو کہتے ہیں جو مالک کے علاوہ کسی اور کے پاس حفاظت کی غرض سے رکھی جائے۔

اصطلاحی تعریف:

احناف فرماتے ہیں کہ ودیعت کے معنی سپردگی کے ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ اپنا مال کسی کے پاس محفوظ رکھنا اور کسی کا مال اپنے پاس محفوظ رکھنا (یعنی بطور امانت)

کتاب العاریة

لغوی تعریف: لغت میں عاریہ کے معنی ہیں کہ کسی چیز کو باری باری لینا

اصطلاحی تعریف:

کسی کو منافع کا بلا عوض مالک بنانا ہے یعنی کسی کو کوئی چیز مفت استعمال کرنے کے لیے دے اور بعد میں اس کو واپس لے کے۔

کتاب اللقیط

لغوی تعریف: لقیط فعیل کے وزن پر مفعول کے معنی میں ہے یعنی جو چیز گری پڑی ہو ۔
لغت میں لقیط اس بچے کو کہتے ہیں جو گرا پڑا ہوا ملے اور اسکا کوئی ولی معلوم نہ ہو

اصطلاحی تعریف:

اصطلاح میں لقیط اس انسانی بچے کو کہتے ہیں جس کو لوگوں نے پرورش سے بچنے یا زنا کی تہمت سے بچنے کے لیے پھینک دیا ہو۔
صاحب ہدایہ لکھتے ہیں کہ اس بچے کا اٹھانا مستحب ہے کہ اِس میں بچے کی پرورش اور زندگی کا سامان ہوتا ہے ہاں اگر اس بچے کے ہلاک ہونے کا قوی اندیشہ ہو تو اس وقت اس بچے کو اٹھانا واجب ہے۔

کتاب الاشربة

لغوی تعریف:

اشربہ شراب کی جمع ہے شراب اصل میں اس چیز کو کہتے ہیں
جو پی جائے جیسے پانی شربت شہد وغیرہ

اصطلاحی تعریف:

شراب وہ ہے جو نشہ لائے اور سست و بے ہوش کر دے اس کا پینا حرام ہے۔

کتاب الحظر والاباحة

لغوی تعریف:

لغت میں حظر کے معنی روکنا اور اباحت کے معنیٰ اطلاق اور جواز کے ہیں

اصطلاحی تعریف:

مال غنیمت میں بعض چیزوں کا استعمال جائز ہوتا ہے اور بعض کا ناجائز اس طرح جواز و عدم جواز مال غنیمت کے علاوہ دوسری چیزوں میں بھی ہوتا ہے۔

کتاب الوصایا

تعریف:

مثلاً کسی شخص کو کہنا کہ میرے مرنے کے بعد تم میری فلاں چیز کے مالک ہو۔

ہر قسم کی کمی بیشی غلطی کی صورت میں اللہ پاک معاف فرمائے
آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

طالب دعا: محمد جنید صدیقی قادری